السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک یتیم بچہ ہے، اس پر اس کے چچا اور نانا کی زکوٰۃ لگ سکتی ہے؟ اگر اس کے پاس دو ہزار جمع ہو تو اس پر بھی زکوٰۃ ہے؟ کیا اتنے روپے جمع ہونے کے باوجود آئندہ بھی لوگ زکوٰۃ صدقہ وغیرہ اس یتیم کو دے سکتے ہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

چچا اور نانا کی زکوٰۃ بھتیجے کے لیے جائز ہے، یتیم کے پاس اگر دو ہزار روپیہ ہے، تو اس پر زکوٰۃ فرض ہے، اس کا ولی اس کے مال سے زکوٰۃ نکالے۔
(امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے یتیم کے متعلق ذکر کیا ہے کہ وہ زکوٰۃ کا مستحق ہے، خواہ اس کے پاس مال نصاب موجود ہو یا نہ ہو؟ (الاعتصام جلد ۲۰ شمارہ نمبر ۳۷۔ ۱۱ اپریل ۱۹۶۹ء

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 7 ص 269

محدث فتویٰ